



## سوال

(163) فرشتوں کا گھروں میں داخل ہونا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ فرشتے اس کمرے میں داخل نہیں ہوتے جس کی دیواروں پر تصویریں لٹکائی گئی ہوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث صحیح میں آیا ہے کہ:

ان الملائکۃ لا تدخل بنا فیہ کعب ولا سورۃ (بخاری ج: 3224)

"فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ جس میں کتنا یا تصویر ہو۔"

بعض روایات میں آیا ہے:

الارقمانی ثوب (صحیح بخاری: حدیث 5958)

"الایہ کہ کپڑے پر نقش و نگار ہوں۔"

حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ:

ان التبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی عائشہ رضی اللہ عنہا وقد سزت فرجینی ینا بستر فی سورۃ غضب ولم یدخل حتی نزعہ وشتت منہ وسادۃ او سادین ثم تین (صحیح بخاری 595)

"نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لائے۔ تو آپ نے دیکھا کہ انھوں نے گھر میں ایک سوراخ پر ایسا پردہ لٹکا رکھا ہے۔ جس میں تصویر ہے تو

آپ ﷺ اس سے ناراض ہو گئے اور گھر میں داخل نہ ہوئے حتیٰ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسے اُٹا دیا۔ اور اسے پھاڑ کر اس سے ایک یا دو تکیے بنا دیے۔"

اس سے استدلال کیا گیا ہے کہ اگر تصویر کی بے حرمتی ہوتی ہو یا وہ تلوں پامال ہوتی ہو اور اس کے اوپر بیٹھا جاتا ہو پھر جائز ہے۔ اور جس کی ممانعت ہے۔ وہ اس صورت میں ہے کہ تصویر



کو باقاعدہ دلو اور پرویزاں کیا گیا ہو۔ تصویر میں قباحت کے کئی پہلو ہیں! اللہ تعالیٰ کی صفت خلق میں مشابہت ہے! جن کی تصویریں ہوں ان کی تعظیم اور ان کے بارے میں غلو کا پہلو ہے۔ یا پھر اس سے مصوروں کی تعظیم و مدح لازم آتی ہے۔ اور مصور ہونا اللہ تعالیٰ کی خصوصیات میں سے ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم